السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد و عورت کے لئے شادی کرنے کی مناسب عمر کیا ہے، بعض عورتیں اپنے سے بڑی عمر کے مردوں اور بعض مرد اپنی عمر سے بڑی عورتوں کے ساتھ شادی کرنا پسند نہیں کرتے، لہٰذا امید ہے کہ آپ اس سوال کا جواب عطا فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں عورتوں کو یہ وصیت کرتا ہوں کہ وہ کسی مرد کے ساتھ شادی کرنے سے محض اس لئے انکار نہ کریں کہ وہ عمر میں اس سے دس یا بیس یا تیس سال بڑا ہے کیونکہ عمر میں بڑا ہونا کوئی عذر نہیں ہے، نبی اکرم ﷺ نے جب حضرت عائشہؓ سے شادی کی تو آپ ﷺ کی عمر 53 سال اور حضرت عائشہؓ کی عمر نو سال تھی لہٰذا عمر میں بڑا ہونا شادی کے لئے نقصان دہ نہیں ہے، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ عورت کی عمر زیادہ ہو اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ مرد کی عمر زیادہ ہو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے جب حضرت خدیجہؓ سے شادی کی تو آپ ﷺ کی عمر شریف صرف 25 سال تھی جبکہ حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی۔ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے وحی کے نزول سے پہلے یہ شادی کی تھی اور حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ سے عمر میں پندرہ سال بڑی تھیں اور حضرت عائشہؓ سے آپ ﷺ نے جب شادی کی تو ان کی عمر چھوٹی تھی یعنی وہ صرف چھ یا سات برس کی تھیں اور جب رخصتی ہوئی تو ان کی عمر نو برس کی تھی اور آپ ﷺ کی عمر مبارک اس وقت 53 برس تھی۔ اکثر لوگ جو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر باتیں کرتے اور میاں بیوی کی عمر کے تفاوت سے نفرت دلاتے ہیں تو ان کی یہ بات غلط ہے انہیں ایسی باتیں کرنے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ واجب یہ ہے کہ عورت یہ دیکھے اگر شوہر صالح اور مناسب ہے تو وہ اس سے شادی پر آمادگی کا اظہار کر دے خواہ وہ اس سے عمر میں بڑا ہو، اسی طرح مرد کو بھی چاہیے کہ وہ نیک اور دین دار عورت کو ترجیح دے خواہ وہ عمر میں اس سے بڑی ہو بشرطیکہ شباب اور انجاب (بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت) کی عمر ہو حاصل کلام یہ ہے کہ مرد یا عورت اگر نیک ہوں تو عمر کی کمی بیٹی کو عذر یا عیب قرار نہیں دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اصلاح احوال فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ122

محدث فتویٰ